سوال

(52) سوم، چہارم، چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کھانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوم، چہارم، چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کھانا کیسا ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوم، چہارم، چہلم وغیرہ سب بدعات ہیں، کیونکہ ان میں سے کسی کا نشان وپتہ قرون ثلاثہ میں نہ تھا تو بدعات ہوئے، اس سے مسلمانوں کو حذر کرنا بہت ضروری ہے اور اس میں کسی قسم کی شرکت بھی نہ کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نیک کاموں میں مدد کرو اور بُرے کاموں پر مدد نہ کرو۔ تعاونوا[1] علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان اور اس کا کھانا، کھانا بھی نہیں چاہیے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی اعانت ہے، اگرچہ کھانی فی نفسہ حرام نہیں ہے اور امور مذکورہ یعنی سوم ودہم وبستم وچہلم وعرس وغیرہ کے بدعت اور نامشروع ہونے پر یہ حدیث جو صحیح بخاری وغیرہ میں مذکور ہے، دلیل صریح وقوی ہے من عمل عملا لیس علیه امرنا فهورد کما رواہ البخاری وغیرہ من المحدثین یعنی جو کوئی عمل کرے کہ جس پر ہمارا حکم نہ ہوا ہو وہ مردود ہے پس بموجب اس حدیث کے سارے امور مذکورہ بالا بدعت ومحدث میں داخل ہیں اور نیز حضرت نے فرمایا ہے شر الامور محدثا تھا کما فی صحیح البخاری وغیرہ، خداوند کریم تمام مسلمان بھائیوں کو بدعت سے بچائے۔ وما علینا الا البلاغ واللہ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] ایک دوسرے کو کا نیکی اور تقوے پر تعاون کرو، گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01